دعاؤں کا حصار

پریشانیوں، تکلیفوں، ظالموں کے ظلم اپنوں اور غیروں کی طرف سے پہنچنے والی تکلیفوں سے بچنے کیلئے دعاؤں کا حصار قائم کیجئے۔

مدرسہ مفتاح العلوم

جامع مسجد اسلامیہ بطحہ ٹاؤن، بلاک N، نارتھ ناظم آباد، کراچی

0333-2173256

نام کتاب	:	دعاؤں کا حصار
جمع وترتیب	:	محمد ثناء الرحمٰن
سن طباعت	:	۱۴۴۱ھ بمطابق ۲۰۲۰ء
تعداد	:	۱۰۰۰
کمپوزنگ	:	محمد ثناء الرحمٰن
پرنٹنگ	:	کمبائنڈ پرنٹنگ پریس
ناشر	:	مکتبہ دارالخلیل

اہم گزارش

”دعاؤں کا حصار“ کی کمپوزنگ اور دوران طباعت حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ ”دعا کے عربی متن اور ترجمہ“ کے لکھنے اور اس کے حوالے میں کوئی غلطی واقع نہ ہو، پھر بھی قارئین کرام میں سے کسی کو کوئی کمی محسوس ہو تو ازراہ کرم ادارے کو مطلع فرمائیں ادارہ شکر گزار رہے گا۔

کتاب ملنے کا پتہ

مدرسہ مفتاح العلوم

جامع مسجد اسلامیہ بطحہ ٹاؤن، بلاک N، نارتھ ناظم آباد، کراچی

0333-2173256 0334-3595001

عرض مرتب

یہ دنیا دارالامتحان ہے یہاں امتحان خوشیاں دے کر بھی ہوتا ہے اور خوشیاں لے کر بھی، یہاں راحتیں دے کر بھی آزمایا جاتا ہے اور مصائب اور تکالیف کے ذریعے بھی، دیکھنا یہ ہے کہ ان آزمائشوں میں کون پورا اترتا ہے کون راحتوں اور نعمتوں پر شکر کرتا ہے اور کون مصائب پر صبر کرتا ہے کون راحتوں اور نعمتوں میں غرور اور تکبر کو اپنا ساتھی بناتا ہے، کون عجز وانکساری کے ساتھ دوستی لگاتا ہے، کون مصائب اور پریشانیوں میں در در کی خاک چھانتا ہے اور کون صرف اپنے رب کی درگاہ سے چمٹ جاتا ہے۔

یہ دنیا خوشی اور غمی کا دونوں کا مجموعہ ہے کبھی خوشیوں اور راحتوں کا پلا بھاری تو کبھی مصائب اور تکالیف اس پر حاوی صرف دکھ اور پریشانی جہنم میں اور صرف راحتیں جنت میں میسر آئیں گی۔

اللہ پاک محض اپنے فضل وکرم سے ہم سب کو جنت کی نعمتیں، راحتیں اور خوشیاں نصیب فرمائیں اور اس دنیا میں بھی ہر طرح کی آزمائش، تکلیف اور پریشانی سے محفوظ رکھیں۔

ہمارے بڑوں کا یہ معمول رہا ہے کہ جب کوئی تکلیف یا پریشانی آتی تو:

① صدقہ کا اہتمام کرتے

② کثرت نوافل کا اہتمام کرتے

③ قرآن کریم اور احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنے اکابر کے معمولات کی طرف دیکھتے اور ان پر عمل کر کے اپنی پریشانیوں کا علاج کرتے۔اس لئے ہمیں بھی اسی پر عمل کرنا چاہیے۔

قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں انبیاء کا صبر اور ان کی دعائیں منقول ہیں جو ہمارے لئے تپتی دھوپ میں ٹھنڈے سائے کا کام دیں گی۔

ذیل میں چند دعائیں لکھی جارہی ہیں شاید کسی کے کام آجائیں اور اس کی دعا کی برکت سے اللہ پاک ہماری بھی تمام پریشانیوں کو دور فرما کر اپنی نعمتوں کے چشمے جاری فرمادیں۔

تقریظ

مفتی یوسف علی صفدر صاحب

معاون مفتی مدرسہ مفتاح العلوم

گزشتہ دنوں استادِ محترم حضرت مولانا مفتی ثناء الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم العالیہ (مدیر فلاح دارین) نے ایک کتابچہ تھماتے ہوئے فرمایا کہ ذرا اس کو دیکھ لیجئے، کتاب ہاتھ میں لیتے ہوئے اس پر نظر ڈالی تو اس کتابچہ کو ایک الہامی نام ''دعاؤں کا حصار'' سے موسوم پایا۔

آج کل مسلمانوں کے مصائب اور تباہی و بربادی کے جہاں اور بہت سے اسباب جمع ہیں اُن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ اپنے مقاصد میں دعاؤں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے، مصائب و آفات کے وقت ساری جائز و ناجائز تدبیروں میں سرگرداں پھرتے ہیں مگر یہ نہیں ہوتا کہ حضورِ قلب کے ساتھ چند کلماتِ دعاء زبان سے ادا کرلیں حالانکہ حدیث میں آتا ہے:

وَمَنْ فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ۔ (ترمذی)

ترجمہ: جس شخص کیلئے دعا کے دروازے کھول دیئے گئے اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے۔

انسان اپنے مقاصد کے لئے سینکڑوں قسم کی تدبیریں کرتا پھرتا ہے اور ان میں بڑی تکلیفیں بھی اٹھاتا ہے، خرچ بھی کرتا ہے، پھر بعض اوقات وہ تدبیریں الٹی ہو کر نقصان بھی دے جاتی ہیں حالانکہ ہر مقصد کے حصول کی ایک اعلیٰ تدبیر خود اللہ رب العزت نے انسان کو سکھلائی ہے جو سو فیصد کامیاب ہے اور کبھی نقصان نہیں دیتی اور وہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے: ''اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ'' مجھ سے دعا کرو میں تمہارا کام پورا کردوں گا۔

مشغولیت اور تفکرات کے دور میں دوسری جگہ ہر آدمی اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھ رہا ہے، اگر صبح و شام اس کتاب کو اوّل تا آخر پڑھ لیا جائے تو یقیناً آپ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حصار میں محفوظ پائیں گے جس سے بڑھ کر اور کوئی حصار اور پناہ کی جگہ نہیں۔ حضرت مفتی صاحب نے اس کتاب میں مخصوص ترتیب کے ساتھ کچھ خاص دعاؤں کو اس طرح ترتیب دیا ہے کہ

① مصیبت اور پریشانی سے بچنے کے لئے پہلے سے کن دعاؤں کا اہتمام کیا جائے۔
② اور اگر پھر بھی کوئی پریشانی کی بات من جانب اللہ پیش آ گئی تو اس وقت کن دعاؤں کا اہتمام کیا جائے۔ مفتی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ

''مندرجہ بالا دعاؤں کو اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل فرمائیں۔ ان شاء اللہ اللہ پاک محض اپنے فضل و کرم سے ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھیں گے لیکن اگر پھر بھی کوئی پریشانی یا تکلیف آ جائے تو اپنے گناہوں کی طرف نظر کی جائے کہیں کوئی ایسا کام تو نہیں ہو رہا جو اللہ کی نافرمانی کا سبب بن رہا ہو اور اللہ تعالیٰ آزمائش میں ڈال کر اس غلطی کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہوں، اس لئے فوراً توبہ و استغفار کی طرف متوجہ ہو جائیں۔''

اس کتاب کا پڑھنا کوئی مشکل بھی نہیں کہ جو عربی پڑھنا جانتا ہو وہ پانچ منٹ اور جو نہ جانتا ہو وہ زیادہ سے زیادہ دس منٹ میں اس کتابچہ میں موجود دعاؤں کو مانگ سکتا ہے اور حاصل کرنا بھی مشکل نہیں یہ کتاب مدرسہ مفتاح العلوم سے حاصل کرلیں ورنہ 0334-3595001 - 0333-2173256 پر واٹس ایپ کر کے اس کی پی ڈی ایف حاصل کر کے

☆ خود بھی پڑھئے

☆ دوست احباب کو بھی متوجہ فرمائیے

☆ تعلیمی ادارے

☆ تجارت گاہیں

☆ فیکٹریاں

☆ مدارس

☆ خانقاہیں

تمام ہی لوگوں کو آج کے دور میں ان دعاؤں کا اہتمام خصوصی کرنا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ حضرت مفتی صاحب کی اس کاوش کو قبول فرمائیں اور اس کتاب کو بھی شرفِ قبولیت عطا فرمائیں۔

ان دعاؤں کو روزانہ اپنے معمولات کا حصہ بنالیں

① درود شریف (۳ مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

② یَاسُبُّوْحُ، یَاقُدُّوْسُ، یَاغَفُوْرُ، یَاوَدُوْدُ (۷ مرتبہ)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (۳ مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (۳ مرتبہ)

③ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (سورۂ بقرہ پ ۲)

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دیجئے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دیجئے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دیجئے۔

④ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ (سورہ بقرہ)

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو سدا زندہ ہے اور جو پوری کائنات سنبھالے

ہوئے ہے جس کو نہ کبھی اونگھ آتی ہے نہ نیند، آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی) سب اسی کا ہے کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے اور وہ لوگ اس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے سوائے اس بات کے جسے وہ خود چاہے، اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے اور ان دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا اور وہ بڑا عالی مقام، صاحب عظمت ہے۔

⑤

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ‏ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ‏ ② لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ‏ ③ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ ④ (۳ مرتبہ)

کہہ دیجئے: بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کے جوڑ کا کوئی نہیں۔

⑥

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ‏ ① مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ‏ ② وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ‏ ③ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۙ‏ ④ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۚ ⑤ (۳ مرتبہ)

کہہ دیجئے: کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ پھیل جائے۔ اور ان جانوں کے شر سے جو (گنڈے کی) گرہوں میں پھونک مارتی ہیں۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

⑦ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾ (۳ مرتبہ)

کہہ دیجئے: کہ میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، سب لوگوں کے معبودوں کی، اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے کو چھپ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ چاہے وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

⑧ اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (۳ مرتبہ)

(حصن حصین المنزل الخامس)

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کے کامل کلمات کے ذریعے تمام مخلوقات کے شر سے۔

⑨ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ ہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۶۴﴾ (سورۂ یوسف) (۳ مرتبہ)

اللہ تعالیٰ سب سے بڑھ کر نگہبان ہیں اور وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے ہیں۔

⑩ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ﴿۱۲﴾ (سورۃ طلاق) (۳ مرتبہ)

اور یہ کہ اللہ کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

⑪ رَّبِّ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ ہَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ ﴿ۙ۹۷﴾ وَ اَعُوۡذُ بِکَ رَبِّ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ﴿۹۸﴾ (المؤمنون، پارہ ۱۸)

اے میرے پروردگار میں شیطانوں کی چھیڑ چھاڑ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

⑫ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفۡسِیۡ وَدِیۡنِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھۡلِیۡ وَمَالِیۡ وَوَلَدِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعۡطَانِیۡ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیۡ لَا اُشۡرِکُ بِہٖ شَیۡئًا اَللّٰہُ

اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ۔

(جمع الجوامع بحوالہ آپ کے مسائل اور ان کا حل ص ۲۷۲ ج ۴)

اللہ کے نام کی برکت میری جان پر اور میرے دین پر۔ اللہ کے نام کی برکت میرے اہل وعیال، مال اور اولاد پر۔ اللہ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو اللہ نے مجھے عطا کی۔ اللہ تعالیٰ میرے رب ہیں میں ان کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ جل شانہ بہت عزت والے بہت بزرگی والے اور بہت بلند ہیں ہر اس چیز سے جس سے میں ڈرتا یا اندیشہ کرتا ہوں۔ (اے اللہ) آپ کے پڑوس میں پناہ لینے والا باعزت ہے آپ کی ثناء بڑی ہے آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر سرکش شیطان کے شر سے اور ہر متکبر ظالم کے شر سے اگر یہ کافر لوگ منہ پھیرلیں تو اے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) آپ کہہ دیں کہ میرا اللہ مجھے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے وہ عرش عظیم کا مالک ہے بے شک میرا دوست و مددگار وہ اللہ ہے جس نے کتاب کو نازل کیا اور وہ نیکوں کاروں کا کارساز ہے۔

(۱۳) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

اے اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے میں آپ پر بھروسہ کرتا ہوں اور آپ ہی عزت والے عرش کے رب ہیں جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ہوگیا جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا گناہوں سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اس بلند وبرتر عظیم ذات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے میں جانتا ہوں اللہ تعالیٰ کی ذات ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر چوپائے کے شر سے بے شک آپ ہی اس کو پیشانی کی چوٹی سے پکڑنے والے ہیں بے شک میرا پروردگار سیدھے راستے پر ہے۔

(الاذکار النوویہ للامام النووی، ۱۹۲ / د ۲۵۵)

⑭ ہر نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھنا مسنون بھی ہے اور پریشانیوں سے حفاظت بھی۔

بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (حصن حصین، المنزل الثالث)

اللہ کے نام کے ساتھ (میں نے نماز پوری کی) جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو رحمن ورحیم ہے اے اللہ مجھ سے غم اور پریشانی کو دور فرما دیجئے۔

⑮ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔

یا اللہ میں آپ سے مانگتا ہوں معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں، اور اپنے اہل و مال میں۔ یا اللہ میرا عیب ڈھانپ دے، اور خوف کو امن سے بدل دے یا اللہ میری حفاظت فرمایئے میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں تیری عظمت کے واسطے سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔

(مناجات مقبول تیسری منزل)

⑯ اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ وَاَسْأَلُكَ الْیُسْرَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ۔

یا اللہ ہر دشواری کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم کر دیجئے آپ کیلئے ہر دشواری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے اور میں آپ سے دنیا و آخرت (دونوں) میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں یا اللہ مجھ سے درگزر کر دیجئے آپ تو بڑے معاف کرنے والے ہیں۔ (مناجات مقبول چوتھی منزل)

⑰ اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَھَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاكَ۔

یا اللہ فکر کے دور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے بیقراروں کی دعا کے قبول کرنے والے، دنیا کے رحمن و رحیم، مجھ پر آپ ہی رحم فرمائیں گے آپ میرے اوپر ایسی رحمت کیجئے کہ آپ اس کی بناء پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کر دیں۔ (مناجات مقبول چوتھی منزل)

⑱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ مِنْ فُجَآءَۃِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَآءَۃِ الشَّرِّ۔

یا اللہ میں آپ سے مانگتا ہوں غیر متوقع بھلائی، اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں اچانک

آجانے والی برائی سے۔

(۱۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ اِبۡلِیۡسَ وَجُنُوۡدِہٖ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان اور اس کے لشکر سے۔

(مناجات مقبول چوتھی منزل)

(۲۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ یَوۡمِ السُّوۡءِ وَمِنۡ لَیۡلَۃِ السُّوۡءِ وَمِنۡ سَاعَۃِ السُّوۡءِ وَمِنۡ صَاحِبِ السُّوۡءِ وَمِنۡ جَارِ السُّوۡءِ فِیۡ دَارِ الۡمُقَامَۃِ۔

(الحزب الاعظم تیسری منزل)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بُرے دن سے، بُری رات سے، بُرے وقت سے، بُرے ساتھی سے اور اپنے گھر کے بُرے پڑوس سے۔

(۲۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ کُلِّ عَمَلٍ یُخۡزِیۡنِیۡ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ کُلِّ صَاحِبٍ یُوۡذِیۡنِیۡ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ کُلِّ اَمَلٍ یُلۡھِیۡنِیۡ۔

(مناجات مقبول چھٹی منزل)

یا اللہ میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس عمل سے جو مجھے رسوا کردے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں ہر ایسے منصوبے سے جو مجھے غافل کردے۔

(۲۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ خَلِیۡلٍ مَاکِرٍ عَیۡنَاہُ تَرَیَانِیۡ وَقَلۡبُہٗ یَرۡعَانِیۡ اِنۡ رَاٰی حَسَنَۃً دَفَنَھَا وَاِنۡ رَاٰی سَیِّئَۃً اَذَعَھَا۔

یا اللہ میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے (یعنی میرے عیب ڈھونڈنے کی ہر وقت فکر سوار ہو) اور اگر بھلائی دیکھے تو اسے دبا دے اور برائی دیکھے تو اس کا چرچا کرے۔

(مناجات مقبول چھٹی منزل)

۲۳ اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

(مناجات مقبول دوسری منزل)

میں اللہ سے دنیا وآخرت دونوں کی عافیت مانگتا ہوں۔

۲۴ رَبِّ اَسْأَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ۔

(مناجات مقبول تیسری منزل)

اے میرے پروردگار میں آپ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو آج کے دن میں ہو اور اس چیز کی بھی جو اس کے بعد ہو۔

۲۵ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَ بَرَکَتَہٗ وَھُدَاہُ۔ (مناجات مقبول تیسری منزل)

یا اللہ! میں آپ سے بھلائی مانگتا ہوں آج کے دن کی اور اس کی فتح اور اس کی مدد اور اس کا نور اس کی برکت اور اس کی ہدایت۔

۲۶ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (۳ مرتبہ)

اللہ کے نام کے ساتھ (میں نے صبح کی) جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(ترمذی ابواب الدعوات ص ۱۷۶)

۲۷ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ / حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْ۔

حم ہمارا دشمن کامیاب نہ ہو۔ (ابوداؤد ج ا ص ۳۴۹)

روایات کے مطابق اس کے پڑھنے سے دشمن کامیاب نہ ہوگا یا یہ دشمن سے حفاظت کا قلعہ ہے۔

۲۸ اَسْأَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا۔

میں آپ سے اس بستی کی اور جو اس میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس بستی

کی اور جو اس میں ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(۲۹) اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا۔ (حصن حصین المنزل الرابع)

اے اللہ! اس بستی کے فوائد سے ہمیں نواز دیجئے اور ہمیں بستی والوں کا محبوب بنا دیجئے اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا دیجئے۔

صاحب ''مجرب اور مبارک دعائیں'' نے ''البدایہ والنہایہ'' کے حوالے سے لکھا ہے کہ مندرجہ ذیل پانچ آیات کے صبح وشام پڑھنے سے ہر آدمی اس پر مہربان ہوگا جس کی وجہ سے یہ شخص ہر پریشانی سے محفوظ رہے گا۔ (ان آیات مبارکہ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان میں سے ہر ایک میں دس دس مرتبہ ''حرف قاف'' آیا ہے۔

(۱) اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّھُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ؕ قَالَ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ (۲۴۶) (بقرہ آیت ۲۴۶)

کیا تمہیں موسیٰ کے بعد بنی اسرئیل کے گروہ کے اس واقعے کا علم نہیں ہوا جب انہوں نے اپنے ایک نبی سے کہا تھا کہ ہمارا ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے تا کہ اس کے جھنڈے تلے) ہم اللہ کے راستے میں جنگ کر سکیں نبی نے کہا: کیا تم لوگوں سے یہ بات کچھ بعید ہے کہ جب تم پر جنگ فرض کی جائے تو تم نہ لڑو؟ انہوں نے کہا بھلا ہمیں کیا ہو جائے گا جو ہم اللہ کے راستے میں جنگ نہ کریں

گے حالانکہ ہمیں گھروں اور بچوں کے پاس سے نکال باہر کیا گیا ہے۔ پھر (ہوا یہ کہ) جب ان پر جنگ فرض کی گئی تو ان میں سے تھوڑے لوگوں کو چھوڑ کر باقی سب پیٹھ پھیر گئے، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

② لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ (آل عمران)

اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی جو یہ کہتے ہیں کہ: اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں ہم ان کی یہ بات بھی (ان کے نامہ اعمال میں) لکھ لیتے ہیں اور انہوں نے انبیاء کو جو ناحق قتل کیا ہے اس کو بھی اور (پھر) کہیں گے کہ: دہکتی آگ کا مزہ چکھو۔

③ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ (سورۂ نساء)

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے (مکی زندگی میں) کہا جاتا تھا کہ اپنے ہاتھ روک کر رکھو اور نماز قائم کئے جاؤ اور زکوۃ دیتے رہو پھر جب ان پر جنگ فرض کی گئی تو انمیں سے ایک جماعت (دشمن) لوگوں سے ایسے ڈرنے لگی جیسے اللہ تعالیٰ سے ڈرا جاتا ہے یا اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگی، اور ایسے لوگ کہنے لگے کہ: اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم پر جنگ کیوں فرض کر دی تھوڑی مدت تک ہمیں مہلت کیوں نہ دی؟ کہہ دیجئے کہ دنیا کا فائدہ تو تھوڑا سا ہے اور جو شخص تقویٰ اختیار

کرے اس کیلئے آخرت کافی بہتر ہے اور تم پر ایک تاگے کے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

④ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾ (سورہ مائدہ)

اور (اے پیغمبر) ان کے سامنے آدم کے دو بیٹوں کا واقعہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سنایئے جب دونوں نے ایک ایک قربانی پیش کی تھی اور ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہیں ہوئی۔ اس (دوسرے نے پہلے) سے کہا کہ میں تجھے قتل کرڈالوں گا۔ پہلے نے کہا کہ اللہ تو ان لوگوں کی (قربانی) قبول فرماتے ہیں جو متقی ہوں۔

⑤ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾

(سورہ الرعد)

اے پیغمبر! (ان کافروں سے) کہیئے: کہ وہ کون ہے جو آسمانوں اور زمین کی پرورش کرتا ہے؟ کہیئے کہ وہ اللہ ہے! کہیئے کہ: کیا پھر بھی تم نے اس کو چھوڑ کر ایسے کارساز بنالئے ہیں جنہیں خود اپنے آپ کو نہ کوئی فائدہ پہنچانے کی قدرت حاصل ہے نہ نقصان پہنچانے کی؟ کہیئے کہ: کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوسکتے ہیں؟ یا کیا اندھیریاں اور روشنی ایک جیسی ہوسکتی ہیں؟ یا ان لوگوں نے اللہ کے ایسے شریک مانے ہوئے ہیں جنہوں نے کوئی چیز اس طرح پیدا کی ہو جیسے اللہ پیدا کرتا ہے اور

اس وجہ سے ان کو دونوں کی تخلیق ایک جیسی معلوم ہو رہی ہو؟ (اگر کوئی اس غلط فہمی میں مبتلا ہے تو اس سے) کہہ دیجئے کہ: صرف اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ تنہا ہی ایسا کہ اس کا اقتدار سب پر حاوی ہے۔

مندرجہ بالا دعاؤں کو اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل فرمالیں ان شاء اللہ! اللہ پاک محض اپنے فضل وکرم سے ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھیں گے لیکن اگر پھر بھی کوئی پریشانی یا تکلیف آجائے تو اپنے گناہوں کی طرف نظر کی جائے کہ کہیں کوئی ایسا کام تو نہیں ہو رہا جو اللہ کی نافرمانی کا سبب بن رہا ہو اور اللہ تعالیٰ آزمائش میں ڈال کر اس غلطی کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہوں اسلئے فوراً توبہ واستغفار کی طرف متوجہ ہوا جائے۔

توبہ کی چند شرائط ہیں

① اس گناہ اور نافرمانی کو فوراً چھوڑ دیا جائے۔

② اللہ پاک کے حضور سچے دل سے ندامت کا اظہار۔{اور اس کا ایک طریقہ صلوۃ التوبہ ہے۔ دن رات میں کسی بھی وقت دو رکعت صلوۃ التوبہ کی نیت سے پڑھیں اور سجدے میں تسبیحاتِ سجدہ کے ساتھ یہ دعا بھی مانگیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ۔ (ابن ماجہ باب ذکر التوبہ)

اے اللہ میرے تمام چھوٹے بڑے، اگلے پچھلے، کھلے اور چھپے ہوئے گناہ کو بخش دیجئے۔

③ آئندہ ہر قسم کے گناہوں سے بچنے اور نہ کرنے کا پکا عزم۔

④ استغفار کی کثرت۔

سید الاستغفار

① اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (بخاری کتاب الدعوات ۲ / ۹۳۳)

اے اللہ آپ میرے رب ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق آپ کے عہد اور وعدے پر قائم ہوں جو کچھ میں نے کیا اس کی برائی سے میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں آپ کی مجھ پر جو نعمتیں ہیں اور جو میرے گناہ ہیں میں ان کا اقرار کرتا ہوں میری مغفرت فرما دیجئے بلا شبہ آپ کے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں۔

② رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔

(ترمذی ابواب الدعوات ۲ / ۱۸۱)

اے میرے رب میری مغفرت فرما دیجئے اور میری توبہ قبول فرما لیجئے بیشک آپ توبہ قبول کرنے والے اور مغفرت فرمانے والے ہیں۔

③ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

(ترمذی ابواب الدعوات ۲ / ۱۷۷)

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

پھر ساتھ میں ان دعاؤں کا بھی اہتمام شروع کر دیں

① رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۵۰﴾ (البقرہ)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر انڈیل دیجئے اور ہمارے قدم جما دیجئے اور ہمیں کافر لوگوں پر غالب کر دیجئے۔

② رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ (سورۃ یونس)

اے اللہ ہمیں ظالم لوگوں کا ہدف نہ بنائیے اور ہمیں اپنے رحم وکرم سے کافر لوگوں سے نجات عطا فرما دیجئے۔

③ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ (سورہ قصص)

اے میرے رب بچا لیجئے مجھے اس بے انصاف قوم سے۔

④ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ (سورہ العنکبوت)

اے میرے رب مجھے مفسد لوگوں پر غالب فرما دیجئے۔

⑤ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾ (سورۃ آل عمران)

ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

⑥ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾ (سورۃ الانفال)

بہترین رکھوالا اور بہترین مددگار۔

⑦ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ (سورۃ توبہ)

میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

⑧ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۔

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ ۱/ ۲۱۵)

اے اللہ ہم آپ کو ان کے مقابل کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے آپ کی پناہ طلب کرتے ہیں۔

⑨ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے رکنے کی ہمت اللہ کے بغیر ممکن نہیں جو بڑا عالی مقام اور صاحب عظمت ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح ۵/۲۲۹)

⑩ اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ۔ (حصن حصین المنزل الخامس)

اے اللہ آپ ہمیں اس شخص سے (جو تکلیف دینے والا ہے) بچا لیجئے جیسے آپ چاہیں۔

⑪ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ۔ (حصن حصین المنزل الخامس)

اے اللہ ! جبرئیل ومیکائیل واسرافیل کے معبود اور ابراہیم ، اسماعیل واسحق کے معبود آپ مجھے عافیت دیجئے اور میرے اوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو بھی ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ کیجئے جس کی (مدافعت یا برداشت کرنے کی) مجھ میں طاقت نہیں۔

⑫ مشکل ترین حالات میں رجوع الی اللہ کی نبوی وصیت

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ (حصن حصین المنزل الرابع)

اللہ اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں مانتا۔

⑬ اَللّٰهُمَّ اَشْغِلِ الظَّالِمِيْنَ بِالظَّالِمِيْنَ وَاَخْرِجْنَا مِنْ بَيْنِهِمْ سَالِمِيْنَ۔ (بعض بزرگوں سے منقول دعا)

اے اللہ ! ظالموں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مشغول فرما دیجئے اور ہم (مظلوم) مسلمانوں کو ان کے درمیان سے بحفاظت نکال دیجئے۔

⑭ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَاحْفَظْ قُلُوْبَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا

وَتَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ۔

(بعض بزرگوں سے منقول دعا)

اے اللہ! ہمارے گناہ بخش دیجئے اور ہمارے عیوب کو چھپائے رہیے اور ہمارے سینوں کو کھول دیجئے اور ہمارے دلوں کی حفاظت رکھئے اور ہمارے دلوں کو روشن کر دیجئے اور ہمارے معاملات کو آسان کر دیجئے اور ہمیں ہماری مرادیں عطا کر دیجئے اور ہماری تقصیرات کو پورا کر دیجئے۔ یا اللہ! ہمیں ہر اس چیز سے نجات دیجئے جس سے ہمیں ڈر معلوم ہوتا ہے، اے لطف و کرم کی دھن میں لگے رہنے والے۔

☆☆☆

ان تمام دعاؤں کے بعد یا جتنی بھی دعائیں مانگ سکیں اس کے بعد قبولیت دعا کے لئے اللہ رب العزت کے سامنے اپنی بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے یوں عرض کریں۔

① اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرِئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَتَعْصِمَنِيْ فِيْ دِيْنِيْ فَاِنِّيْ مُبْتَلًى وَتَنَالَنِيْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّيْ مُذْنِبٌ وَتَنْفِيَ عَنِّي الْفَقْرَ فَاِنِّيْ مُتَمَسْكِنٌ۔

یا اللہ میرے معبود اور ابراہیم و اسحق و یعقوب کے معبود اور جبرئیل و میکائیل و اسرافیل کے معبود میں آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری عرض (یعنی میری دعا) قبول کر لیجئے کہ میں مجبور بندہ ہوں اور آپ مجھے میرے دین کے باب میں محفوظ رکھئے کہ اب میں پھنس گیا ہوں اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھئے کہ میں گناہ گار ہوں اور مجھ سے محتاجی دور رکھئے کہ میں بے کس ہوں۔

(مناجات مقبول پانچویں منزل)

٢ اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَیْكَ الْمُشْتَكٰی وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

یا اللہ! آپ ہی کو ہر تعریف سزاوار ہے اور آپ ہی سے شکایت کی ہے اور آپ ہی سے فریاد چاہیئے اور مدد آپ ہی سے طلب کئے جانے کے قابل ہے اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے اور نہ کوئی قوت (عبادت کی) سوائے اللہ کی ذات کے۔

(مناجات مقبول پانچویں منزل)

آخر میں درود شریف پر اپنی دعاؤں کا اختتام کریں

درود شریف (۳ دفعہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔